

120

آیت نمبر 63

آیات نمبر 63 تا 67 میں کافروں کو تنبیہ کہ جب مصیبت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ ہی کو پکارتے ہو لیکن جب وہ مصیبت دور کر دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہو۔ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ پھر کوئی عذاب بھیج دے۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ اپنی قوم کے مشرکین کو بتا دیں کہ میرا یہ کام نہیں کہ تمہیں شرک کرنے سے زبردستی روک دوں اور یہ کہ ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے، تم عنقریب جان لوگے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ وہ کون ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر کے خطرات سے نجات دیتا ہے اور جس کو تم مصیبت کے وقت انتہائی عاجزی سے چپکے چپکے پکارتے ہو

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

کہ اگر وہ ہمیں اس مصیبت سے بچادے تو ہم ضرور شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

آپ ان سے کہئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اُس مصیبت سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے مگر اس کے بعد تم پھر شرک کرنے لگتے ہو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

آپ فرما دیجئے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے نازل کردے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہارے فرقے بنا کر

ایک فریق کو دوسرے کے ساتھ لڑائی کا مزا چکھا دے اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ دیکھئے ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح مختلف طریقے
سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ جائیں وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿٦٦﴾ اور آپ کی قوم اس عذاب کا انکار کر رہی ہے
حالانکہ وہ حقیقت ہے، آپ فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہوں،
میرا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، بالآخر تم اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہو لِكُلِّ
نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور جلد ہی
تمہیں انجام خود معلوم ہو جائے گا